Lesson 14: An-Nisa (Ayaat 148 - 162): Day 43 — سُوْرَةُ النِّسَاء کی تفسیر

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ	وَكَانَ	اللّٰهُ
نہیں	دوست رکھتا	اللہ	پکار کر کہنا	بری	بات کو	مگر	جو	ظلم کیا گیا ہو	اور ہے	اللہ

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ)

سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

سَمِيْعًا	عَلِيْمًا	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ	سُوْٓءٍ
سننے والا	جاننے والا	اگر	ظاہر کرو تم	بھلائی کو	یا	چھپاؤ اس کو	یا	درگزر کرو	سے	برائی

سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۱۴۸﴾ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر، یا برائی سے درگزر کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ
پس بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	قدرت والا	بے شک	جو لوگ	کفر کرتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسول کے

تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور) صاحبِ قدرت ہے ﴿۱۴۹﴾ جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں

وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ

وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ
اور	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	جدائی ڈالیں	درمیان	اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	کہتے ہیں	ایمان لاتے ہیں ہم

اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو

بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

بِبَعْضٍ	وَّ	نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَّيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ	ذٰلِكَ
ساتھ بعض کے	اور	کفر کرتے ہیں ہم	ساتھ بعض کے	اور چاہتے ہیں	یہ کہ	پکڑیں	درمیان	اس کے

مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی

سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
راہ	یہ لوگ	وہ ہیں	کافر	اصل	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے کافروں کے

چاہتے ہیں ﴿۱۵۰﴾ بلا اشتباہ کافر ہیں۔ اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ

عَذَابًا	مُّهِينًا	وَالَّذِينَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَمْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ
عذاب	رسوا کرنے والا	اور جو لوگ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	نہ	جدائی ڈالیں	درمیان

عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۵۱) اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی

اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
کسی کے	ان میں سے	یہ لوگ	البتہ	دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور	ہے	اللہ

میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب اُن (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ ع يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	يَسْئَلُكَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِّنَ
بخشنے والا	مہربان	پوچھتے ہیں تجھ سے	اہل	کتاب کے	یہ کہ	اتار دے	اوپر ان کے	ایک کتاب	سے

بخشنے والا مہربان ہے (۱۵۲) (اے محمد ﷺ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم اُن پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان

السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ

السَّمَآءِ	فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ
آسمان	پس تحقیق	سوال کیا تھا	موسیٰ سے	بڑا	سے	اس	پھر کہنے لگے	دکھلا دے ہم کو	اللہ

سے اُتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں، (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے)

جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ

جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِ
ظاہر	پس پکڑا ان کو	بجلی نے	بسبب ان کے ظلم کے	پھر	پکڑا تھا	گائے کا بچہ	پیچھے اس کے

دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى

مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ	ذٰلِكَ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى
کہ	آئیں تھیں ان کے پاس	دلیلیں	پس معاف کیا ہم نے	سے	اس	اور دیا ہم نے	موسیٰ کو

بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰ کو صریح

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ

سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ	قُلْنَا	لَهُمُ
غلبہ	ظاہر	اور	اٹھایا ہم نے	اوپران کے	پہاڑ	واسطے قول لینے کے ان سے	اور	کہا ہم نے	ان کو

غلبہ دیا ﴿١٥٣﴾ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا

ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ	قُلْنَا	لَهُمْ	لَا	تَعْدُوْا	فِي	السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا
داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	کہا ہم نے	ان کو	مت	تعدی کرو	بیچ	ہفتے کے	اور	لیا ہم نے

(داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے میں) تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ

مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ
ان سے	قول	گاڑھا	پس بسبب	توڑ ڈالنے ان کے	قول اپنے کو	اور	بسبب انکے کفر کے	ساتھ نشانیوں

غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا ﴿١٥٤﴾ (لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے

اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ

اللّٰهِ	وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	قَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ
اللہ کے	اور	بسبب انکے مارنے کے	پیغمبروں کو	ناحق	اور	بسبب انکے کہنے کے	کہ دلوں ہمارے پر	پردے ہیں	بلکہ	مہر لگادی ہے

اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَّبِكُفْرِهِمْ	وَ	قَوْلِهِمْ
اللہ نے	اوپر ان کے	بسبب انکے کفر کے	پس نہیں	ایمان لاتے	مگر	تھوڑے	اور بسبب انکے کفر کے	اور	انکے کہنے کے

پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿١٥٥﴾ اور ان کے کفر کے سبب

عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى

عَلٰى	مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا	وَّقَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى
اوپر	مریم کے	بہتان	بڑا	اور بسبب انکے کہنے کے	کہ بیشک	قتل کیا ہم نے	مسیح	عیسٰی

اور مریم پر ایک بہتانِ عظیم باندھنے کے سبب ﴿١٥٦﴾ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسٰی مسیح کو

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ

ابْنَ	مَرْيَمَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ	وَ	مَا	صَلَبُوْهُ	وَ	لٰكِنْ	شُبِّهَ
بیٹے	مریم کے کو	پیغمبر	اللہ کا	اور	نہیں	مارا اس کو	اور	نہیں	صولی دی اس کو	اور	لیکن	شبہ ڈالا گیا

جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کردیا ہے (اللہ نے ان کو ملعون کردیا) اور انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا

لَهُمْ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهٖ

لَهُمْ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ
واسطے انکے	اور	بے شک	جو لوگ کہ	اختلاف کیا انہوں نے	بیچ اسکے	البتہ بیچ	شک کے ہیں	اس سے	نہیں	واسطے انکے	ساتھ اسکے

بلکہ اُن کو اُن کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ انکے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝١٥٧ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

مِنْ	عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ	الظَّنِّ	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا	بَلْ	رَّفَعَهُ	اللّٰهُ
کچھ	علم	مگر	پیروی کرنا	گمان کا	اور	نہ	مارا اس کو	بے یقین	بلکہ	اٹھالیا اس کو	اللہ نے

پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا (۱۵۷) بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔

اِلَيْهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝١٥٨ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا

اِلَيْهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ	اِنْ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا
طرف اپنی	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں	سے کوئی	اہل کتاب	مگر

اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۱۵۸) اور کوئی اہل کتاب نہیں ہو گا

لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝١٥٩

لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ	مَوْتِهٖ	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا
البتہ ایمان لائیگا	ساتھ اسکے	پہلے	اس کی موت کے	اور	دن	قیامت کے	ہوگا	اوپر ان کے	گواہ

مگر ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن اُن پر گواہ ہوں گے (۱۵۹)

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ

فَبِظُلْمٍ	مِّنَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ
پس بسبب ظلم کے	سے	ان لوگوں کہ	یہودی ہوئے	حرام کی ہم نے	اوپر ان کے	پاکیزہ چیزیں	جو حلال کی گئی تھیں	واسطے انکے

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو اُن کو حلال تھیں حرام کردیں۔ اور اس سبب سے بھی کہ

وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا

وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَّ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَ	قَدْ	نُهُوْا
اور	بسبب انکے بند کرنے کے	سے	راہ	اللہ کے	بہتوں کو	اور	بسبب لینے ان کے	سود کو	اور	تحقیق	منع کیے گئے

وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے ﴿١٦٠﴾ اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کیے جانے کے

عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
اس سے	اور	بسبب انکے کھانے کے	مال	لوگوں کے	ساتھ جھوٹ کے	اور	تیار کیا ہم نے	واسطے کافروں کے

سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لیے ہم

مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِى	الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
ان میں سے	عذاب	درد دینے والا	لیکن	مضبوط لوگ	بیچ	علم کے	ان میں سے

نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿١٦١﴾ مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَاۤ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَاۤ	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلِكَ
اور مسلمان	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	جو	اتاری گئی ہے	سے	پہلے تجھ

اور جو مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	الْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
اور	قائم کرنیوالے	نماز کو	اور	دینے والے	زکوٰۃ کے	اور ایمان لانے والے	ساتھ اللہ کے	اور	دن

اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کو

الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾

الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا			
آخرت کے	یہ لوگ	البتہ دیں گے ہم ان کو	ثواب	بڑا			

مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے ﴿١٦٢﴾